جلد بھی جلد شائع ہو۔

تاریخ معتزلہ ترجمہ از جناب سید رئیس احمد جعفری مرحوم۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ۵۲۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد پندرہ روپیہ، پتہ: حافظ محمد سعید کمپنی۔ ادب منزل پاکستان چوک۔ کراچی۔

معتزلہ کا نام یوں تو اسلامیات کے ہر طالب علم کی زبان پر ہے۔ لیکن چونکہ ان کی نہ کوئی مرتب تاریخ موجود ہے اور نہ خود ان حضرات کی اصل تحریریں اور کتابیں دستیاب ہیں اس لئے ہم تھوڑا بہت جو کچھ ان کے متعلق جانتے ہیں وہ سب غیروں کا بیان ہے اس بنا پر ظاہر ہے وہ کہاں تک معتبر ہو سکتا ہے؟ اس ضرورت کو محسوس کر کے ایک عرب نوجوان زهدی حسن جار اللہ نے بیروت کی امریکن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کی غرض سے "المعتزلہ" کے نام سے ایک تحقیقی مقالہ بڑی تلاش و جستجو اور محنت و مشقت کے بعد لکھکر شائع کیا تھا جس میں انھوں نے خدا جانے کہاں کہاں سے مواد جمع کر کے بڑی تفصیل سے یہ بتایا تھا کہ "یہ فرقہ" کب اور کیوں پیدا ہوا، اس فرقہ کا بانی کون تھا۔ اس میں بڑے بڑے علما، کون کون اور کب پیدا ہوئے۔ اس فرقہ کے عقائد اور افکار و آرا اور ان کے دلائل و براہین کیا تھے۔ یونانی علوم و فنون کے حملہ کے برخلاف اسلام کے دفاع میں ان کی خدمات کیا ہیں۔ پھر خود اس فرقہ میں جو مکاتبِ فکر پیدا ہوئے وہ کتنے اور کیسے ہیں۔ اس کا عروج کب ہوا اور زوال کب اور کس طرح؟ وغیرہ وغیرہ۔ زیر تبصرہ کتاب اسی کتاب کا عربی سے اردو میں ترجمہ ہے۔ زبان کی خوبی اور شگفتگی کے لئے لائق مترجم کا نام سب سے بڑی ضمانت ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کے مطالعہ سے شاد کام ہوں گے۔

خط کتابت و ترسیل زر کے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایئے تاکہ تعمیل احکام میں تاخیر نہ ہو۔ (محمد ظفر احمد منیجر)